سورہ روم　　بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○　　ایت نمبر(۳۱-۳۲)

وَلَا تَكُونُوا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ○ مِنَ الَّذِينَ فَرَّقُوا دِينَهُمْ وَكَانُوا شِيَعًا كُلُّ حِزْبٍ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُونَ ○

ترجمہ: اور نہ ہو جانا تم مشرکوں میں سے یعنی ان لوگوں میں سے جنہوں نے پھوٹ ڈال دی اپنے دین میں اور بٹ گئے فرقوں میں۔ ہر فرقہ اس (طریقے) پر جو ان کے پاس ہے مگن ہے۔

خطبہ

جمعة المبارک

﴿۱۷ جمادی الاوّل ۱۴۳۲ھ بمطابق 22 اپریل 2011﴾

عنوان

عشق قرآن کی تاثیر

زیر اہتمام: شعبہ دینی امور جوہری ٹرسٹ (جامع مسجد محمدی نئی آبادی اثاری سروبہ لاہور)

نوٹ: ہم وضاحت کے ساتھ یہ بات آپ کے علم میں لانا چاہتے ہیں کہ الحمدللہ ہمارا کسی فرقہ کسی مسلک کسی سیاسی گروہ یا جماعت سے کوئی تعلق نہیں ہے ہمارا عزم ہے کہ ہم نے اپنے معاشرے سے انتشار اور افتراق (صوبائیت لسانیت فرقہ واریت) کو ختم کرنا ہے اور بہترین معاشرہ بنانا ہے اس کیلئے ہم نے ایک انسانی کوشش شروع کی ہے اور ہر انسانی کوشش میں غلطیوں کا امکان رہتا ہے لہٰذا ہماری تحریر میں جو کچھ صحیح نظر آئے نور قرآنی ہے اور جہاں کہیں غلطی نظر آئے وہ ہماری اپنی کوتاہی ہے اس ادنیٰ سی کوشش کو آپ تک پہنچانے کیلئے خطبات کا سلسلہ ایک کڑی ہے ہم امید رکھتے ہیں کہ آپ ہماری اس کاوش کو سراہیں گے اور آپ کو ہم اپنے شانہ بشانہ پائیں گے۔ اللہ پاک ہمیں استقامت دے اور معاشرتی بہتری کیلئے زیادہ سے زیادہ کردار ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

بتعاون: محترم جاوید اختر جوہری صاحب صدر جوہری ٹرسٹ

اب آپ خطبہ جمعة المبارک انٹرنیٹ پر بھی دیکھ سکتے ہیں:

www.Johritrust.or

اَلحَمدُ لِلّٰہِ وَحدَہٗ وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی مَن لَّا نَبِیَّ بَعدَہٗ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصحَابِہِ الَّذِینَ اَوفُو عَھدَہٗ

اَمَّا بَعدُ۔

فَاَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ ○

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ○

وقال اللہ تعالی اِنَّا عَرَضنَا الاَمَانَۃَ عَلَی السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ وَالجِبَالِ فَاَبَینَ اَن یَّحمِلنَھَا وَاَشفَقنَ مِنھَا وَحَمَلَھَا الاِنسَانُ ط اِنَّہٗ کَانَ ظَلُومًا جَھُولًا○

وقال النبی ﷺ خیر کم من تعلم القران وعلمہ صَدَقَ اللّٰہُ العَظِیمُ وَصَدَقَ رَسُولُہُ النَّبِیُّ الکَرِیمُ

قرآن عظیم الشان کی تاثیر

اللہ رب العزت کا پیغام انسانیت کے نام، یہ کتاب ھدایت ہے۔ اس کو دینے کا مقصد کیا تھا۔

لِتُخرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّورِ

ترجمہ...... تا کہ آپ لوگوں کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لائیں

اے میرے پیارے حبیب ﷺ آپ انسانوں کو اندھیروں کی طرف سے نکال کر روشنی کی طرف لایئے تو قرآن مجید فرقان حمید بھولے بھٹکے ہوئے لوگوں کو سیدھا راستہ دکھانے والی کتاب، گمراہی کے اندھیروں میں پڑے ہوئے کو ھدایت کے نور کی طرف لانے والی کتاب اللہ سے بچھڑے ہوؤں کو اللہ سے ملانے والی کتاب ہے آپ نے لوہے کا مقناطیس دیکھا ہوگا۔ جہاں بھی ہو وہ لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہے یہ قرآن مجید فرقان حمید اللہ رب العزت کی رحمتوں کو کھینچنے والا مقناطیس ہے: فرمایا۔

وَاِذَا قُرِیءَ القُراٰنُ فَاستَمِعُوا لَہٗ وَاَنصِتُوا لَعَلَّکُم تُرحَمُونَ○

ترجمہ: اور جب قرآن پاک پڑھا جائے تو اسے کان لگا کر سنو اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

جہاں قرآن پڑھا جاتا ہے اللہ کی رحمتیں چھم چھم برستی ہیں یہ اللہ رب العزت کی رحمتوں کو کھینچنے والا مقناطیس ہے یہ کتاب انسانیت کے لیے دستور حیات ہے۔ انسانیت کے لیے منشور حیات ہے انسانیت کے لیے ضابطہ حیات ہے۔ بلکہ پوری انسانیت کے لیے آب حیات ہے۔

یہ اللہ رب العزت کا کلام ہے۔ نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا

تَبَرَّکَ بِالقُراٰنِ فَاِنَّہٗ کَلَامُ اللّٰہِ

ترجمہ: قرآن سے برکت حاصل کرو یہ اللہ کا کلام ہے

عشق قرآن کی تاثیر

ہمیں ابھی پوری طرح اس کی عظمتوں سے واقفیت نہیں ہے الا ماشاء اللہ۔ اگر ہو تو اٹھتے بیٹھتے ہم قرآن مجید کو پڑھنے والے بن جائیں۔ یہ عجیب کتاب ہے کچھ لوگ قاری قرآن ہوتے ہیں کچھ حافظ قرآن ہوتے ہیں۔ کچھ عالم قرآن ہوتے ہیں۔ کچھ داعی قرآن ہوتے ہیں۔

کچ!ھ ناشر قرآن ہوتے ہیں کچھ نصیب والے قسمت والے عاشق قرآن ہوتے ہیں۔ جس کو اس کی محبت نصیب ہوگئی۔ اللہ نے اس کی دنیا اور آخرت کو سنوار دیا۔ یہ عجیب کتاب ہے اللہ اکبر !جنہوں نے اس کو سنا تو وہ بے اختیار پکار اٹھے

انا سمعنا قرانا عجبا

ترجمہ: بیشک ہم نے ایک عجیب وغریب قرآن سنا ہے

قرآن مجید سے بے توجہی کا نقصان:

آپ غور کریں آپ کے استاد کا بیٹا آپ کے گھر آئے اور آپ ایک مہینہ اس کو ملیں ہی نہ تو استاد آپ کو گلہ دے گا۔ بچہ بھی شکایت کرے گا۔ یہ تو اللہ رب العزت کا کلام ہے۔ اور ہمارے پاس مہمان ہے کئی کئی دن گزر جاتے ہیں ہمیں قرآن مجید کو کھولنے کی فرصت بھی نہیں ملتی ایک طالب علم بیعت ہوئے ان کو دورہ حدیث کیے ہوئے ۹ سال گزر چکے تھے حافظ قرآن تھے مگر غفلت کی زندگی ایسی کہ بیعت ہونے کے بعد کہنے لگے کہ ۹ سال کے بعد پہلی دفعہ میں نے رمضان میں قرآن مجید پڑھا ہے۔ ایسی بھی غفلت ہوتی ہے

اللہ تعالیٰ کا قرآن سننا:

قرآن مجید کے ساتھ ہمیں سچا عشق نصیب ہوجائے یہ بڑی قسمت کی بات ہے۔ اس لئے حدیث پاک میں آتا ہے۔ جیسے گانے والی کوئی عورت گانا گاتی ہے لوگ بڑی توجہ سے سنتے ہیں اسی طرح جب کوئی بندہ قرآن پاک کی تلاوت کرتا ہے تو اللہ رب العزت اس سے بھی زیادہ توجہ سے اس کا قرآن سن رہے ہوتے ہیں۔ فرشتے قرآن سنتے ہیں پڑھنے کی ان کے اندر استعداد نہیں ہے فرشتوں میں صرف جبرئیل علیہ السلام کو اللہ رب العزت نے یہ مقام عطا کیا کیونکہ وہ پیامبر تھے۔

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ o ذِیْ قُوَّةٍ عِنْدَ ذِلْعَرْشِ مَكِيْنٍ oمُطَاعٍ ثَمَّ اَمِيْنٍ o

ترجمہ: بے شک یہ قرآن ایک معزز رسول کا لایا ہوا ہے جو بڑا طاقتور ہے عرش کا مالک کے نزدیک بڑے رتبے والا ہے اور وہاں کا سردار امانت دار ہے

ان کی شان کے بارے میں یہ آیت اتری وہ قرآن مجید پڑھ سکتے تھے۔ اس لیئے نبی کریم ﷺ کے ساتھ دور فرمایا کرتے تھے۔ جتنے بھی فرشتے ہیں سنتے تو ہیں مگر پڑھ نہیں سکتے اب اگر ایک آدمی قرآن اچھی طرح نہ پڑھ سکے تو کسی آدمی کا قرآن سنے تو اس کو زیادہ مزہ ملتا ہے کیونکہ خود جو اس نعمت کا حامل نہیں اس لیے اس کو زیادہ مزہ آتا ہے اسی لیے جب کوئی قاری قرآن کی تلاوت کرتا ہے تو اللہ رب العزت کے فرشتے فوراً اس کے گرد جمع ہوجاتے ہیں۔ ہجوم لگ جاتا ہے فرشتوں کا بلکہ حدیث پاک میں آتا ہے فرشتے اس کے قریب ہوتے ہوتے بالآخر اس قاری کے لبوں پر اپنا لب رکھ دیتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں یوں کہیں کہ قاری کے لبوں کا بوسہ لیتے ہیں

عشق قرآن کی تاثیر کی براکات:

قرآن مجید کے ساتھ عشق کی حدتک انسان کی محبت ہو جب محبت ہوتی ہے تو بندہ پھر اسی کے بارے میں سوچتا ہے اسی کے ساتھ بیٹھنا گوارہ کرتا ہے اسی کے ساتھ وقت گزارنا چاہتا ہے ہمارے سلف صالحین جتنے بھی گزرے سب عاشق قرآن تھے جو عاشق قرآن ہوگا وہ حافظ بھی بن جائے گا۔ قاری بھی بنے گا عامل بھی بنے گا داعی بھی بنے گا ناشر بھی بنے گا اس لیے کہ اللہ کے قرآن کا عاشق جو بنا ہے یہی حقیقی خوش نصیب ہے

اس دور میں خوش نصیب ہے وہ اکبر

جس نے قرآن کو کھلا رکھا ہے

صحابہ کرامؓ کی قرآن سے محبت:

صحابہ کرامؓ کی خصوصیات میں سے ایک بڑی خوبی یہ بھی تھی کہ سب عاشق قرآن تھے چنانچہ جب قرآن پاک سنتے تھے تو تڑپتے تھے۔ سنئے اللہ رب العزت گواہی دے رہے ہیں۔

وَإِذَا سَمِعُوْ امَا أُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْمِنَ الْحَقِّ

ترجمہ: جب اس چیز کو سنتے ہیں جو رسول پر اتری تو ان کی آنکھوں کو دیکھے گا کہ آنسوں سے بہتی ہیں اس لیے کہ انہوں نے حق پہچان لیا ہے کون روتا ہے قرآن سن کر جس کے دل میں محبت ہوتی ہے جس کو عشق ہوتا ہے اس کی آنکھو سے آنسو نکلتے ہیں قابو نہیں رکھ سکتا اپنے آپ کو صحابہؓ کی یہ خوبی اللہ نے قرآن میں بیان کردی۔

مسئلوں کا حل اور محبت قرآن:

واقعی یہ قرآن مجید مسئلوں کو حل کردینے والی کتاب ہے یقین کے ساتھ بندہ اس کے ساتھ تعلق پیدا کرے۔ اس ایک کتاب کی محبت سے اللہ رب العزت دنیا اور آخرت دونوں کو سنوار سکتے ہیں۔ یقین ہونا ضروری ہے۔ آج چھوٹے چھوٹے مسئلوں کی وجہ سے عاملوں کے پاس بھاگتے پھرتے ہیں۔ فلاں نے کاروبار بند کروادیا۔ فلاں کی نظر لگ گئی۔ جس کے گھر میں اللہ کا قرآن ہو یہ نسخہ شفاء موجود ہو اس کو کسی عامل کے پیچھے بھاگنے کی ضرورت نہیں ہے اگر کم از کم ایک پارہ تو روز پڑھتا رہے۔

تاثیر قرآن اور غموں کا علاج:

وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّوْمِنِيْنَ ٥ ترجمہ: اور مسلمانوں کے دلوں کو ٹھنڈا کرے ۔

وَاِذَامَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنَ ٥ ترجمہ: اور جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی اللہ مجھے شفا ئدیتا ہے۔

وَشِفَاءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ وَهُدَوَّرَحْمَةٌ لِّلْمُوْمِنِيْنَ ٥ ترجمہ: اور دلوں کے روگ کی شفاء تمہارے پاس آئی ہے اور ایمانداروں کے لیے ھدایت اور رحمت ہے

یہ نسخہ شفاء ہے اور ہم لوگ عاملوں کے پاس بھاگتے پھرتے ہیں۔ اللہ کے بندو! قرآن سے محبت کیجئے آپ کو آب حیات گھر مل جائے

گی۔ ہر مصیبت کا علاج آپ کو قرآن میں مل جائے گا۔ پریشانی اور غم کیسا! یہ قرآن غم زدوں کو تسلی دینے کے لیے بھیجا گیا ہے سمجھے!

تاثیر قرآن اور دلوں کی تسلی:

نبی علیہ الصلوۃ والسلام پر جب کفار مکہ الزام لگاتے تھے باتیں بناتے تھے تو اللہ رب العزت کے محبوب ﷺ کا دل دکھی ہوتا تھا۔ اللہ تعالیٰ کیا فرماتے ہیں کہ ہم آپ کے اوپر قرآن کو آہستہ آہستہ نازل فرماتے ہیں کیوں!

ذَالِکَ لِنُثَبِّتَ بِہٖ فُؤَادَكَ

ترجمہ: اس قرآن کے ساتھ ہم آپ کے دل کو مضبوط کرتے ہیں۔ اللہ کے محبوب ﷺ کو اس سے تسلی ملتی تھی یہ برکت ہے قرآن پاک کی آج کوئی بھی غم زدہ اللہ کے قرآن کی تلاوت کرے گا اللہ اس کے دل کو تسلی دے گا۔ کیا ہم تسلی پاتے ہیں قرآن سے؟ ہم کو غم کے وقت کیا یاد آتا ہے؟ ہم شکوے کی باتیں کرتے ہیں اگر قرآن مجید کے ساتھ صحابہ جیسی محبت ہوتی صحابہ جیسا انس ہوتا تو کسی اور چیز کی ضرورت ہی نہ ہوتی۔

دُعائیں

اے رب العرش العظیم ہماری آنکھوں کی روشنی کوقرآنی الفاظ سے تیز فرمادے

اے رب العرش العظیم ہمارے کانوں میں اپنے دین کی مٹھاس بھر دے

اے رب العرش العظیم ہماری زبانوں کو اپنے نور کی مٹھاس سے بھردے

اے رب العرش العظیم ہمارے دلوں کواپنے نور سے منور فرما دے

اے رب العرش العظیم اس دن سے بچاجس دن صور پھونک دیاجائے گا

اے رب العرش العظیم اس دن سے بچاجس دن پہاڑ ریزہ ریزہ ہوجائینگے

اے رب العرش العظیم اس دن کی رسوائی سے بچاجس دن ساری انسانیت آپکی عدالت میں جمع ہوگی

اے رب العرش العظیم اس دن سے بچاجس دن حساب کتاب کے بعد اعمال نامہ بائیں ہاتھ میں دیاجائے گا

اے رب العرش العظیم اس دن سے بچاجس دن چہرے سیاکردیے جائینگے

اے رب العرش العظیم ہماری مدد فرما

اے رب العرش العظیم ہمیں سیدھا راستہ دکھا

فا نصر علی القوم الکافرین

فانصرعلی القوم الظالمین

فا نصر علی القوم المشر کین:

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے؟

جب ہم صحیح مسلمان تھے کسی گروہ یافرقہ میں تقسیم نہ تھے تب قرطبہ پر مسلمان حکمران تھے خلافتِ عثمانیہ بھی مسلمانوں کی پہچان تھی تعلیمی درس گاہیں بھی مسلمانوں کی تھی سائنسدان بھی مسلمان تھے دنیا میں ہرنئی چیز مسلمان متعارف کرواتے تھے جب سے ہم نے صوبائیت، لسانیت کواپنایااور فرقہ بندی کواپنی پہچان بنایا تب سے ہم ہرشعبہ میں زوال کاشکار ہیں پستی اورذلت مسلمانوں کامقدر بنتی جارہی ہے آیئے ہم پھر سے صحیح مسلمان بن جائیں اپنی پہچان بطور مسلمان کروائیں تاکہ اللہ کی رحمتوں کانزول ہوگم شدہ علمی میراث واپس مل جائے اور عظمتِ رفتہ بحال ہوجائے اور پھرشان سے زندگی گزارنے لگ جائیں جیسے مدینہ منورہ کی پہلی اسلامی ریاست میں صحابہؓ شان سے زندگی گزارتے تھے۔

آخر میں اللہ تعالٰی سے دعاہے کہ اللہ ہم سب کوقرآن کی تعلیمات پرعمل کرنے کی توفیق عطافرمائے امین

وَاٰ خِرُ دَعْوَا نَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَا لَمِيْنَ: